

شناغوری
ڈاکٹر اوج کمال

ماہ نامہ ”نونہال“ اور اقبال علامہ اقبال پر نونہال ادیبوں کی تحاریر: ایک تجزیہ (۱۹۵۳ء تا ۲۰۱۶ء)

Monthly *Naunehal* and Iqbal

Writings of Naunehal writers on Allama Iqbal: An analysis

By Sana Ghori, PhD scholar, Department of Mass Communication, Federal Urdu University of Arts, Science and Technology, Karachi.

Dr. Auj-e-Kamal, Associated Professor, Department of Mass Communication, Federal Urdu University of Arts, Science and Technology, Karachi.

ABSTRACT

Monthly *Naunehal* is a kid's Urdu language magazine that plays a key role in children's journalism in Pakistan since July 1953. It has been in progress and in the last 67 years, it is a source of mental awakening for thousands of children. It had given birth to numerous readers as well as writers.

The research article under review is on 'Naunehal and Iqbal'. In the past 63 years, within 762 months, where its young writers have written on various topics including the national heroes of Pakistan, among them 140 young writers perform their national duty to write on Pakistan's national poet Allama Iqbal, enlightening his art, personality, thought and philosophy and awakened his familiarity among children. The research also concluded that monthly *Naunehal* has given its readers the exposure of Urdu literature along with the literary personalities of literature.

Iqbal writes a lot on children & Children also has written a lot on Iqbal and this article also speaks about how

پی ایچ ڈی اسکالر، شعبہ ابلاغ عامہ، وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی، کراچی
ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ ابلاغ عامہ، وفاقی اردو یونیورسٹی برائے فنون، سائنس و ٹیکنالوجی، کراچی

this magazine had groomed the mental and writing abilities of children.

Keywords: Naunehal, Iqbal, Kids, Journalism, Philosophy.

ماہ نامہ ”ہمدرد نونہال“ کا اجرا جنوری ۱۹۵۳ء میں کراچی سے ہوا۔ ممتاز دانشور، سابق گورنر سندھ اور ہمدرد لیبارٹریز (وقف) کے روح رواں محترم حکیم محمد سعید (۱۹۲۰ء تا ۱۹۹۸ء) تا عمر اس کے سرپرست رہے۔ ماہ نامہ ”نونہال“ آج بھی اُسی آب و تاب سے جاری ہے۔ مدیران تبدیل ہوتے رہے ہیں تاہم ان ۶۳ برسوں میں (جنوری ۱۹۵۳ء تا دسمبر ۲۰۱۶ء) ہر دہائی کے بدلتے مدیروں نے بچوں میں قلم سے آگاہی کا شعور پیدا کیا اور نونہالان وطن نے بھی فیضِ صاحب کے اس پیغام کو خود پر فرض کیا کہ:

ہم پرورشِ لوح و قلم کرتے رہیں گے
جو دل پہ گزرتی ہے رقم کرتے رہیں گے

نونہال ادیبوں نے حتی الامکان تمام ہی موضوعات کا احاطہ ان ۶۷ برسوں میں کیا۔ جہاں انھوں نے کائنات کے زندہ موضوعات کو زینتِ قرطاس کیا وہاں عالمی سطح کی اہم اور محبوب شخصیات پر بھی قلم اٹھایا۔ ڈاکٹر سر محمد علامہ اقبال ایسی ہی محبوب شخصیات میں سے ایک ہیں جن پر نونہالوں نے بے تکان لکھا اور ان کی زندگی اور موضوعات کے مختلف پہلوؤں پر اتنا لکھا کہ ’اقبال‘ پر نونہالوں کی تحریریں ایک ایسا موضوع بن گیا جو از خود ڈاکٹریٹ کی سطح کا متقاضی ہے۔ زیر نظر مضمون میں، ماہ نامہ ”نونہال“ کراچی میں گزشتہ ۶۷ برسوں میں علامہ اقبال کے فن و شخصیت پر شائع ہونے والے نونہال ادیبوں کے مضامین کا احوال اور تجزیہ مقصود ہے، جو تاریخی حیثیت و اہمیت کا حامل ہے۔

’نونہال‘ کی فائلیں دیکھ کر یہ بھی اندازہ ہوا کہ ماہ نامہ میں بیک وقت مستند اور مقبول لکھاریوں کی تحریریں بھی شامل ہیں۔ ہم یہاں مستند لکھاریوں کے حوالہ سے پرہیز کریں گے کہ یہ مضمون محض ’نونہال‘ ادیبوں کی اقبال پر لکھی گئی تحاریر تک محدود ہے۔ وگرنہ ہمیں مقبول لکھاری احمد ندیم قاسمی، مرزا ادیب، پروفیسر جگن ناتھ آزاد، قمر ہاشمی، پروفیسر آفاق صدیقی، مسعود احمد برکاتی، احمد ہمدانی، ناصر زیدی اور دیگر کی اقبال پر لکھی گئی تحریریں جا بجا نظر آتی ہیں۔ اسی طرح مستقل لکھنے والے پختہ کار مضمون نگاروں کی تحریریں بھی نظر کے سامنے ہیں جن میں غنی دہلوی، اطہر راز، عبدالغنی شمس، ڈاکٹر ضیاء الحسن ضیاء، ڈاکٹر محمد افتخار کھوکھر، ڈاکٹر اطہر پرویز، صابر کلوروی، عابد

نظامی، کھتری عصمت علی پٹیل، پروفیسر محمد طاہر فاروقی، ڈاکٹر عبداللطیف، تنویر پھول، محمد تنویر منیر اور دیگر جنہوں نے اقبال کے فن و شخصیت کے حوالے سے خوب لکھا ہے۔ اقبال کی نظمیں بھی موقع بہ موقع شائع ہوئی ہیں جن کی تفصیل سے گریز کیا گیا ہے۔

اقبال پر نونہال ادیبوں کے مضامین کی اشاعت کا آغاز اپریل ۱۹۵۷ء سے ہوتا ہے جس میں ہمیں اقبال پر دو مضامین ملتے ہیں۔ یہ مضامین بہ عنوان ’علامہ ڈاکٹر محمد اقبال‘ جنہیں بالترتیب ’عشرت پروین صدیقی‘^(۱) اور امتیاز حسین لکھنوی،^(۲) نے تحریر کیا ہے۔ اپریل ۱۹۵۸ء کے شمارہ میں نسیمہ قاضی نے ’اقبال کا پیغام‘ تحریر کیا۔^(۳)

ماہ نامہ ’نونہال‘ بیسویں صدی کی پانچویں دہائی (۱۹۵۰ء تا ۱۹۶۰ء) میں جاری کیا گیا اور یہی اس رسالہ کی پہلی دہائی بھی تھی۔ ہم محسوس کر سکتے ہیں کہ اقبال پر جس بھی نونہال ادیب کی تحریر کو شائع کیا گیا وہ اپریل ہی میں شامل کی گئی تھی۔ ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء حضرت ڈاکٹر سر محمد علامہ اقبال کی تاریخ وفات ہے اور اسی تاریخ و ماہ کی مناسبت سے ماہ نامہ ’نونہال‘ کے پالیسی سازوں نے اقبال کی تحریروں اور نونہال ادیبوں کی اقبال پر لکھی گئی تحریروں کو پالیسی کا حصہ بنایا اور ہم دیکھتے ہیں کہ نونہالوں کی تحریروں اپریل میں لازماً شامل کی گئی ہیں۔ یہ ایک اچھی روایت ماہ نامہ ’نونہال‘ نے اپنائی اور بچوں کو قوم کے اس عظیم فلسفی اور شاعر پر لکھنے کا موقع فراہم کیا۔

اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ۱۹۵۷ء تا ۱۹۶۰ء ہمیں اقبال پر نونہال ادیبوں کی محض تین تحریروں ملتی ہیں۔ فروری ۱۹۵۷ء میں چوں کہ اقبال پر ایک انعامی مقابلہ رکھا گیا تھا جس کے تحت چند تحاریر ادارہ کو موصول ہوئیں تاہم اچھی بات یہ ہوئی کہ نونہالوں میں قومی ہیرو پر لکھنے کا جذبہ بیدار ہوا جو ایک اچھی روایت بنی البتہ یہ بات بھی شدت سے محسوس ہوئی کہ ہر برس میں نومبر کا مہینہ بھی موجود ہے جو اقبال کی سالگرہ یعنی تاریخ پیدائش ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کے حوالے سے نہایت اہمیت کا حامل ہے اور ۱۹۵۳ء یا ۱۹۵۷ء سے ۱۹۶۰ء تک ہمیں اُن کی سالگرہ کے مہینہ میں کوئی تحریر نظر نہیں آتی ہے۔ مزید تجزیہ بھی جاری رہے گا البتہ ہم بیسویں صدی کی چھٹی دہائی (۱۹۶۱ء تا ۱۹۷۰ء) اور ماہ نامہ ’نونہال‘ کی دوسری دہائی کا بھی مشاہدہ کر لیتے ہیں تاکہ ماہ نامہ ’نونہال‘ کی چھٹی دہائی کی کُل پالیسی ہماری سمجھ میں آجائے۔

جولائی ۱۹۶۵ء میں ہمیں ’بی بی سی‘ کا شکریہ کے ساتھ ایک مکالماتی مضمون ’بچوں کے شاعر علامہ اقبال‘^(۴) اپریل ۱۹۶۶ء میں زین سجاد کی تحریر کردہ نظم ’علامہ اقبال‘^(۵) دسمبر ۱۹۶۷ء میں ابراہیم اقبال کا مضمون ’اقبال‘^(۶) اپریل ۱۹۶۸ء میں عابد نظامی کا مضمون ’علامہ اقبال سے ایک ملاقات‘^(۷) مئی ۱۹۶۸ء میں ارشد علی کا مضمون اقبال اور پاکستان^(۸) اپریل ۱۹۶۹ء میں فاروق جمال عباسی کا مضمون ’علامہ اقبال، عظیم اسلامی شاعر‘^(۹)

اپریل ۱۹۷۰ء میں سہیل برکاتی کا مضمون 'علامہ اقبال' ^(۱۰) خدیجہ رؤف کا مضمون 'علامہ اقبال اور پاکستان' ^(۱۱) اور نعیم الرحمن شریفی کا مضمون 'ڈاکٹر محمد اقبال' ^(۱۲) پڑھنے کو ملتے ہیں۔ رفتہ رفتہ ہمیں اقبال پر دائرہ تحریر بڑھتا محسوس ہوتا ہے اور نئی نسل میں اقبال شناسی کی لگن محسوس ہوتی ہے۔ تاہم اس بات کا بھی تجزیہ کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں کہ ابھی اقبال پر لکھے جانے والے مضامین نہایت کم ہیں کیوں کہ ماہ اپریل اور نومبر اقبال کے مہینے ہیں چنانچہ وہ تحریر جنہیں اپریل میں شامل اشاعت کیا گیا وہی نومبر میں اشاعت مکرر کے طور پر شامل کی گئیں۔ اس ضمن میں لاہور کے نعیم الرحمن شریفی کا مضمون 'ڈاکٹر محمد اقبال' اور کراچی کی خدیجہ رؤف کا مضمون 'علامہ اقبال اور پاکستان' دوبارہ نومبر میں بھی شامل کیے گئے۔

ماہ نامہ "نونہال" کی دوسری دہائی میں نونہال ادیبوں کی اقبال کے فن و شخصیت پر لکھی گئی تحریروں میں نسبتاً اضافہ دیکھنے کو ملتا ہے اور بارہ عدد تحریریں اس بات کا ثبوت ہے کہ نونہال اپنے قومی شاعر کی طرف رغبت رکھتے ہیں۔ ماہ نامہ "نونہال" کی ادارتی بورڈ کی حوصلہ افزائی کے باعث بچوں میں لکھنے کی تحریک پیدا ہوتی رہی اور یہ قافلہ دن بہ دن بڑھتا ہی چلا گیا۔ اب مضامین برسی کے علاوہ سالگرہ کے موقع پر بھی پڑھنے کو ملے جو ایک خوش آئند بات ہے۔ ایک خوش کن بات اور بھی سامنے آئی کہ مضامین تحریر کرنے والوں کا دائرہ کار کراچی سے نکل کر پاکستان (مشرقی اور مغربی پاکستان) کے مختلف شہروں تک پہنچتا نظر آتا ہے۔

ماہ نامہ "نونہال" کی تیسری دہائی ۱۹۷۱ء تا ۱۹۸۰ء پر منتج تھی۔

اپریل ۱۹۷۱ء میں علامہ اقبال از گل محمد کھتری ^(۱۳) اپریل ۱۹۷۲ء میں علامہ اقبال از بہادر رسول بخش کھتری، کراچی ^(۱۴) دسمبر ۱۹۷۲ء میں ڈاکٹر علامہ اقبال از سید انور حسین، کراچی ^(۱۵) اپریل ۱۹۷۳ء میں علامہ ڈاکٹر محمد اقبال از راشد جمال، کراچی ^(۱۶) اپریل ۱۹۷۵ء میں بچوں کا اقبال از خدیجہ رؤف، کراچی ^(۱۷) شائع ہوئے۔ ۱۹۷۶ء کے کسی بھی مہینہ میں اقبال پر کوئی بھی تحریر شائع نہیں کی گئی تاہم اپریل ۱۹۷۷ء میں دنیا بھر میں علامہ اقبال کی سو سالہ سالگرہ نہایت زور و شور اور عقیدت سے منائی گئی۔ ہر اُس ملک میں جہاں اردو بولی، پڑھی، لکھی اور سمجھی جاتی ہے مختلف ادبی انجمنوں، جامعات کے اردو کے شعبہ جات، پاکستان کے سفارت خانوں، کنسلیٹ آفسوں، کالجوں، اسکولوں، رسائل و اخبارات میں خصوصی ایڈیشنز، ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر خصوصی پروگرامز اور ان کے مزار پر دفود کی جانب سے گل پاشی کی تقاریب منعقد ہوئیں اور ۱۹۷۷ء کو اقبال صدی قرار دیا گیا۔ اس حوالے سے ماہ نامہ "نونہال" بھی کسی سے پیچھے نہیں رہا اور اس کے ادارتی بورڈ نے نومبر ۱۹۷۷ء کے شمارہ کو خصوصی اقبال ایڈیشن شائع کرنے کا اعلان کیا اور نونہالوں کو اقبال پر مضامین لکھنے کی دعوت دی۔ ^(۱۸)

اقبال صدی کی مناسبت سے اپریل تا جولائی نوہالوں کی تحریرات کی جاتی رہیں جن میں اپریل ۱۹۷۷ء میں نسیم احمد نسیم کراچی کی تحریر 'ڈاکٹر شیخ محمد اقبال' (۱۹) خرم نثار احمد کراچی کی 'شاعر ملی' (۲۰) رئیس احمد رئیس لائل پور کی 'علامہ اقبال' (۲۱) شائع کی گئیں۔ جون ۱۹۷۷ء میں 'علامہ اقبال کا پسندیدہ معاشرہ' کے عنوان سے ایک نشست کا تصویری احوال اور محمد اویس شاداب کراچی کی تحریر 'ڈاکٹر علامہ اقبال' (۲۲) شامل کی گئی۔ جولائی ۱۹۷۷ء میں 'شام ہمدرد' (مذکرہ اقبال شناسی بہ تقریب جشن صد سالہ علامہ اقبال) کی روداد شائع کی گئی۔ (۲۳) نومبر ۱۹۷۷ء میں ۱۲۸ صفحات پر مشتمل 'اقبال نمبر' شائع کیا گیا (۲۴) جس کے رنگین سرورق پر ایک پینٹنگ ہے جس میں علامہ اقبال ایک بچی کو پھول پیش کر رہے ہیں۔ رسالہ میں صدر مجلس حکیم محمد سعید کا پیغام 'جاگو جگاؤ' میں اقبال پر ان کی ایک تحریر شامل کی گئی ہے۔ مدیر مسعود احمد برکاتی کا ادارہ پہلی بات 'بہ عنوان 'اقبال' واقعاتی ہے جس میں اقبال کے واقعات کو تاثراتی انداز میں پیش کیا گیا ہے تاکہ نوہال اقبال کے روز و شب اور محنت سے ان کی طرح اپنا بھی نام پیدا کریں۔ 'اقبال نمبر' میں علامہ اقبال کی بچوں کے لیے نظمیں بالترتیب 'دُعا، ہمدردی' شامل کی گئی ہے جبکہ پروفیسر محمد طاہر فاروقی (سابق صدر شعبہ اردو، پشاور یونیورسٹی) کا مصور پاکستان، شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر شیخ محمد اقبال کی زندگی، سیرت، شخصیت اور پیغام کا دل نشین مطالعہ بہ عنوان 'ہمارا اقبال اور کھتری عصمت علی ٹیپل کا سلسلہ معلومات عامہ، سلسلہ اقبال پر سوالات' بھی شروع کیا گیا۔ اس کے علاوہ اقبال کی نظمیں 'جنگِ یرموک کا ایک واقعہ' اور 'نظم' ایک گائے اور بکری' شامل کی گئی۔ اقبال کی نظم 'ایک گائے اور بکری' کو مرزا ادیب نے ڈرامائی تشکیل میں نظم بھی کیا۔ معروف شعرا غنی دہلوی کی نظم 'شاعر مشرق'، شاعر لکھنوی کی نظم 'اقبال' شامل کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی نوہالان وطن عقیفہ برکاتی کی تحریر 'حکمتِ اقبال کے موتی'، عبدالغنی شمس کی نظم 'علامہ اقبال'، نوہال مصوروں 'عبدالقیوم شاد، خیر پور میرس، نامعلوم مصور، خورشید جمال کراچی، بشیر مرزا کراچی، ناصر عالم بھٹی کراچی، محمد فاروق خان کراچی اور انور محمود انصاری کراچی کی جانب سے علامہ اقبال کی بنائی گئی تصاویر پر بھی چند صفحات شامل کیے گئے ہیں۔ نوہال ادیب کے شعبہ تحریر میں 'شاعر مشرق کا بچپن' از آنسہ عامرہ خانم سیالکوٹ، علامہ اقبال کے لطیفے از بشری نور خواجہ راولپنڈی، علامہ اقبال کے اساتذہ کرام از ساجد اجمل بھٹہ مظفر گڑھ، اقبال اور طالب علم از کلیم اشرف کلیسی، اقبال کی زندگی کے کچھ لمحے از آنسہ فرحت انصاری کراچی، مفکر و رہنما اقبال از مرزا فرید عالم کوٹری، اقبال، کیا آپ جانتے ہیں؟ از نسیم الحسن رمزی رحیم یار خان، اقبال اور عالم اسلام از سید مظہر علی جعفری حیدر آباد، اقبال سے انٹرویو از مرزا محسن عسکری کراچی، جسٹس ڈاکٹر جاوید اقبال کہتے ہیں از سید اُسامہ اختر کراچی اور علامہ اقبال بحیثیت شاعر از رے شین زمان نواب شاہ کی تحریریں شامل کی گئی ہیں۔ اپریل ۱۹۷۸ء میں اقبال

سے انٹرویو از عبد الشکور ساجد، فیصل آباد^(۲۵) قوم کا اقبال از جاوید رحمت، کراچی^(۲۶) اقبال کو خراج عقیدت از سید مظہر علی، شہداد پور^(۲۷) ستمبر ۱۹۷۸ء میں شہر اقبال از راجا ریاض الرحمان جعفری تربیلا^(۲۸) نومبر ۱۹۷۸ء میں علامہ اقبال از محمد ارشد عمر، کراچی^(۲۹) اپریل ۱۹۷۹ء میں علامہ اقبال از ترانہ مسعود، کراچی^(۳۰) علامہ اقبال کی شگفتہ مزاجی از محمد شعیب، ہارون آباد^(۳۱) مئی ۱۹۷۹ء میں 'اقبال' نے کہا، از طارق منیر خان شاہد اور مختار احمد عامر کی مشترکہ تحریر^(۳۲) اور نومبر ۱۹۷۹ء کا شمارہ 'اقبال' کا فلسفہ خودی، از ممتاز عقیل الدین احمد حیدر آباد^(۳۳) بچوں کا اقبال، از دُر شہواری نذیر کراچی^(۳۴) اپریل ۱۹۸۰ء میں 'اقبال' کا مشن، از جمال ناصر کراچی^(۳۵) اور 'علامہ اقبال' از علی رضا خان، کراچی^(۳۶) کی تحاریر سے مزین ہے۔

ماہ نامہ "نونہال" کی تیسری دہائی ۱۹۷۱ء تا ۱۹۸۰ء اقبال کے حوالے سے ایک بھرپور دہائی تھی جس میں نونہالان وطن نے علامہ اقبال کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا اور پاکستانی نونہال ادیب ہونے کا حق ادا کر دیا۔ ایسے نونہال ادیب اگر کسی شاعر و فلسفی کو میسر آجائیں تو اس شخصیت کو دنیا کے کسی بھی خطہ کا ناقد تاریخ ادب کے اوراق سے باہر نہیں نکال سکتا۔ یہاں ہم نونہال ادیبوں کی معصوم تحریروں کا محض ذکر ہی کریں گے کیوں کہ ان پر ناقدانہ و تجزیاتی تاثر پیش کرنا ان کے شعوری معیار پر نہیں اُترتا۔ یہی بہت ہے کہ نونہالوں نے قلم تھاما اور اردو زبان و ادب کے نہایت مستند و معتبر شاعر و فلسفی کو زینت قرطاس کیا۔

ماہ نامہ "نونہال" کی چوتھی دہائی ۱۹۸۱ء تا ۱۹۹۰ء میں ہمیں اپریل ۱۹۸۱ء سے ہی نئے نونہال لکھاری ملتے ہیں۔ 'علامہ محمد اقبال' از محمد غفران قریشی، مظفر گڑھ^(۳۷) 'اقبال' (نظم) از احمد دین، کراچی۔^(۳۸) نومبر ۱۹۸۱ء میں 'علامہ اقبال' کا تصوراتی انٹرویو از صلاح الدین احمد کامران کا شائع ہوا۔^(۳۹) اپریل ۱۹۸۳ء میں مجلسِ ادارت کے صفحے پر علامہ اقبال کی تصویر شائع کی گئی ہے۔^(۴۰) ماہ نامہ "نونہال" کی ۳۰ سالہ زندگی میں یہ پہلا موقع تھا کہ مجلسِ ادارت میں کسی قومی ہیرو کی تصویر کو شائع کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی جونر اور شاعری شائع کی گئی ان میں 'اقبال' کا پیغام از محمد اقبال گوجرانوالہ۔^(۴۱) 'علامہ اقبال' از کامران نعمانی کراچی۔^(۴۲) نومبر ۱۹۸۳ء میں 'اقبال' کا پیغام از عبد الفرید چندریگر، حیدر آباد۔^(۴۳) اور 'علامہ اقبال' از محمد ندیم قریشی، روہڑی۔^(۴۴) شامل ہیں۔ اپریل ۱۹۸۴ء کے شمارہ میں ایک بار پھر مجلسِ ادارت کے صفحے پر علامہ اقبال کی تصویر شائع کی گئی۔^(۴۵) مضامین میں نونہال ادیبوں کی تحریریں 'اقبال' کا پیغام از عابد حسین کاشف، میانوالی۔^(۴۶) 'اقبال' (نظم) از محمود ہارون چھوٹانی کراچی۔^(۴۷) 'علامہ اقبال' از سید ابوالحسنات کراچی۔^(۴۸) 'شاعر مشرق' از محمد فیضان کراچی۔^(۴۹) جون ۱۹۸۴ء کے شمارہ میں نونہال ادیب ذوالفقار علی محمد انور حیدر آباد کا مضمون 'حضرت بلال حبشی اور اقبال' شائع کیا گیا۔^(۵۰)

جنوری ۱۹۸۶ء میں اقبال کے اشعار سے ایک 'بزمِ اقبال' سجائی گئی۔^(۵۱) مئی ۱۹۸۶ء میں 'اقبال' اور پاکستان کے عنوان سے نونہال ادیبوں کے مضامین شائع کیے گئے جن میں ارشد علی بہاول پور، رانا خالد حمید کراچی، سید آفتاب امین چشتی جوہر آباد، نسیم احمد کراچی، عارفہ شاہین سیالکوٹ، جلیل احمد سالار ملتان، مرثیہ کوٹلوی سیالکوٹ، احمد خلیل خان ساہیوال، سید سہیل اختر ہاشمی کراچی، ایس ایم عسکری ٹنڈو جام، عارف کمال میر پور خاص، محمد شیر بہادر خان چغتائی مظفر گڑھ اور سید ضیاء الدین بخاری کراچی شامل ہیں۔^(۵۲) دسمبر ۱۹۸۶ء میں 'اقبال' کے لطیفہ از ریاض عالم کوٹری شائع کیے گئے ہیں۔^(۵۳) اپریل ۱۹۸۷ء میں نونہال ادیب سعید خالق گڑھی اور اختیار خان کی مشترکہ تصوراتی تحریر 'علامہ اقبال سے انٹرویو' شائع کیا گیا۔^(۵۴) اپریل ۱۹۸۸ء میں ایک نونہال محمد خالد عتیق حسن رحمانی کی نظم 'علامہ اقبال' شامل اشاعت ہے۔^(۵۵) اپریل ۱۹۸۹ء میں کراچی کے نونہال ادیب عبدالقدوس کی تحریر 'علامہ اقبال' شائع کی گئی۔^(۵۶)

۱۹۹۰ء کا برس علامہ اقبال پر کسی بھی نونہال کی تحریر کے بغیر گزر گیا تاہم یہ دہائی نونہال ادیبوں کی جانب سے خاصی سرسبز و شاداب رہی کہ اس دہائی میں اقبال کے فن و شخصیت پر کل ۳۲ تحاریر شائع ہوئیں جو نونہالوں میں ذوقِ اقبال کا پتا دیتی ہیں۔

ماہ نامہ 'نونہال' کی پانچویں دہائی ۱۹۹۱ء تا ۲۰۰۰ء پر مشتمل ہے۔ اس دہائی کا پہلا برس اقبال پر کسی بھی تحریر کے بغیر گزر گیا۔ دوسرے برس یعنی ۱۹۹۲ء میں بھی دس ماہ تک کہیں سے بھی اقبال پر کوئی تحریر موصول نہیں ہوئی جو زینتِ نونہال بنتی البتہ نومبر میں کراچی کی نونہال سیدہ طاہرہ کی 'علامہ اقبال کی یادیں' پر مشتمل ایک تحریر شائع ہوئی۔^(۵۷) نومبر ۱۹۹۳ء میں ایک نونہال ادیب زاہد حسین کراچی کی تحریر 'پیامِ اقبال' کو جگہ دی گئی۔^(۵۸) جبکہ دسمبر میں روہڑی پرانا سکھر کی سیدہ ارم زہرہ کی 'اقبال کا شاہین' شائع ہوئی۔^(۵۹) نومبر ۱۹۹۴ء میں ادارہ نونہال کی جانب سے ایک تحریر 'شاعر مشرق کی پکار' شائع ہوئی۔^(۶۰) نومبر ۱۹۹۷ء میں سلیم فرخ کی تحریر 'علامہ اقبال کے بزرگ' کو شرفِ اشاعت حاصل ہوئی۔^(۶۱)

نومبر ۱۹۹۸ء میں ایک بار پھر سلیم فرخ کی تحریر 'اقبال کا بچپن' اور اقوالِ اقبال کی اشاعت ممکن ہوئی۔^(۶۲) جبکہ نومبر میں کراچی کے نونہال ادیب محمد عدیل دانش کی تحریر 'شاعر مشرق' کو شاملِ اشاعت کیا گیا۔^(۶۳) ۱۹۹۹ء کے کسی بھی ماہ میں کسی بھی نونہال ادیب کی تحریر کو شرفِ اشاعت حاصل نہیں ہوا البتہ نومبر ۲۰۰۰ء میں نونہال ادیب ارشد محمود نے اقبال کی نظم 'ایک مکڑا اور مکھی' کو کہانی کے روپ میں پیش کیا گیا۔^(۶۴) اور لودھراں کے ایم گلغام مصطفیٰ کی تحریر 'علامہ اقبال' شائع کی گئی۔^(۶۵)

ماہ نامہ ”نونہال“ کی پانچویں دہائی نونہالان کی جانب سے اقبال پر لکھی گئی تحاریر کے حوالے سے پھیکی ثابت ہوئی۔ کل ۹ تحاریر شامل ہوئیں۔ اقبال پر لکھی جانے والی تحاریر کا گراف ہمیں رفتہ رفتہ گرتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ جبکہ ماہ نامہ ”نونہال“ کی اشاعت میں کسی قسم کا تعطل نہیں آیا اور ہر ماہ اس کی اشاعت اور باقاعدگی برقرار رہی۔

ماہ نامہ ”نونہال“ کی چھٹی دہائی ۲۰۰۱ء تا ۲۰۱۰ء پر مشتمل ہے۔ ۲۰۰۱ء کے اس پورے برس کے بارہ شماروں میں ہمیں بزرگ اور مستند لکھاریوں کی اقبال پر لکھی گئی کئی تحاریر نظر آتی ہیں جبکہ اپریل ۲۰۰۲ء میں علامہ محمد اقبال از سرفراز خاں ٹالانی، جیکب آباد۔^(۶۶) مئی ۲۰۰۲ء میں کئی نونہال ادیبوں کی تحریریں ملتی ہیں جن میں عابد سلطان کی تحریر ”ہنسنے ہنسانے والے اقبال“^(۶۷) سید علی بخاری اور تنویر حسین شاہ کا مشترکہ مضمون ”مصور پاکستان علامہ اقبال سے محبت کریں“^(۶۸) صدو گھڑی پشاور کے مستقیم خان کی تحریر ”عکس اقبال“^(۶۹) اسی طرح جون میں نظم شاعر بے مثال از عبدالعزم۔^(۷۰) ”اشعار اقبال از خولہ بنت سلمان۔“^(۷۱) اقبال ہمارا از حافظ محمد انجم اقبال گلشن حدید کراچی۔^(۷۲) اگست میں علامہ محمد اقبال از حافظ طلحہ بن غوری گلشن حدید کراچی۔^(۷۳) اور نومبر میں ”بچوں کے اقبال از ثوبیہ لیاقت کھیر و شامل ہیں۔“^(۷۴) البتہ ۲۰۰۲ء ہی میں جن بزرگ اور مستند ادیبوں کی تحاریر بہ صورت نشر و نظم شامل کی گئی ہیں ان میں احمد ندیم قاسمی، پروفیسر آفاق صدیقی، مسعود احمد برکاتی، صابر کلروی، پروفیسر محمد طاہر فاروقی (تین اقساط پر مضمون) عاصمہ گل عصمی اور تنویر پھول شامل ہیں۔^(۷۵) جنوری ۲۰۰۳ء میں ”شان اقبال از حافظ غلام حسین صدیقی رہائشی جمال دین والی۔“^(۷۶) اپریل میں ”حکمت اقبال کے موتی از عقیفہ برکاتی۔“^(۷۷) ”عکس اقبال از ریاض احمد ٹالانی جیکب آباد۔“^(۷۸) حیات اقبال از غفران خلیل انصاری بھلوال۔^(۷۹) اکتوبر میں ”ہومیر کام غریبوں کی حمایت کرنا از مریم انصاری بہاولپور۔“^(۸۰) اپریل ۲۰۰۴ء میں ”کلام اقبال کی خصوصیات از فرحین فاطمہ ملیر کالونی، تیرے افکار تابندہ از قاضی راشدلیہ۔“^(۸۱) نومبر میں ”علامہ اقبال سے انٹرویو از درجان وفا، گوادر۔“^(۸۲) اپریل ۲۰۰۵ء میں ”شاعر مشرق از میم الف بنگلوری۔“^(۸۳) ”علامہ اقبال کی باتیں از بلالاج بلوچ۔“^(۸۴) نومبر میں ”حیات اقبال از تنزیلہ رفیق لاہور۔“^(۸۵) ”بہت بڑا شاعر از سید یونس احمد کراچی۔“^(۸۶) اپریل ۲۰۰۶ء میں ”علامہ اقبال از انعم اسلم، نیو کراچی۔“^(۸۷) ”علامہ اقبال کی یادیں از شاہین فاطمہ لاریب، ملیر کراچی۔“^(۸۸) اپریل ۲۰۰۷ء میں ”شاعر مشرق علامہ اقبال از فرحین صابر علی ملیر کراچی۔“^(۸۹) اور حیات اقبال از علیہ اعجاز کراچی۔^(۹۰) اپریل ۲۰۰۸ء میں ”جاوید منزل اقبال میوزیم از حمیرہ اشرف۔“^(۹۱) نومبر ۲۰۰۹ء میں ”اقبال، سادہ اور عظیم از شمینہ پروین۔“^(۹۲) جبکہ نومبر ۲۰۱۰ء کا شمارہ ”معلومات اقبال از سعید عبدالحق

بھٹے۔^(۹۳) اور ’شاعر مشرق‘ از وریشا رفیق کراچی۔^(۹۵) کی تحاریر سے مرصع تھا۔

ماہ نامہ ’’نونہال‘‘ کی ۶۳ برس کی زندگی میں علامہ اقبال پر مقبول، محبوب اور مستند قلم کاروں نے نونہالان کے تناظر میں اقبال کی شخصیت کے مختلف پہلو نہایت آسان اور رواں انداز میں اس طرح تحریر کیے کہ نونہالوں کو اقبال سے عقیدت ہو گئی۔ یہ بڑے اور اہم لکھاریوں کی تحریر کا کمال تھا کہ انھوں نے نونہالوں کے دلوں میں اپنے قومی شاعر علامہ اقبال کی محبت جگائی اور جس کا نتیجہ یہ سامنے آیا کہ نونہال قارئین میں وہ نونہال بھی سامنے آئے جن میں لکھنے کا ذوق تھا اور اس ذوق کی آبیاری بنا کسی تعصب مدیران ماہ نامہ ’’نونہال‘‘ نے کی اور پاکستان کے طول و عرض سے نونہال ادیبوں کی ایک ایسی کھیپ پیدا کی جنھوں نے شعور کی منزل میں قدم رکھا تو قلم اُن کا سپاہی بنا اور وہی نونہال آج پاکستان کی صحافت اور ادب میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ گزشتہ ۶۳ برسوں میں ۱۴۰ سے زائد نونہال ادیبوں نے علامہ اقبال پر قلم اٹھایا اور اُن کی شخصیت، فکر اور فن سے اپنے قلم میں روشنی کشید کی۔ یہ اُسی روشنی کا فیضان ہے کہ آج پاکستان کے متعدد لکھاری ماہ نامہ ’’نونہال‘‘ سے کرنیں جذب کرتے ہوئے اردو زبان و ادب و صحافت میں کرنیں بکھیر رہے ہیں اور نونہال ادیب سے مستند ادیب کے سفر پر رواں دواں ہیں، بقول مجروح سلطان پوری:

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

حواشی

- ۱۔ عشرت پروین صدیقی، ’’ڈاکٹر محمد اقبال‘‘، ماہ نامہ ’’نونہال‘‘، کراچی، مقام اشاعت ہمدرد منزل، ناظم آباد، کراچی، شمارہ ۴، جلد ۵، اپریل ۱۹۵۷ء، ص ۳، ۴
- ۲۔ امتیاز حسین لکھنوی، ’’ڈاکٹر محمد اقبال‘‘، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵، اپریل ۱۹۵۷ء، ص ۵، ۶
- ۳۔ نسیم قاضی، ’’اقبال کا پیغام‘‘، ایضاً، جلد ۶، نمبر ۴، اپریل ۱۹۵۸ء، ص ۱۲
- ۴۔ ’’بچوں کے شاعر علامہ اقبال‘‘، بی بی سی، ایضاً، شمارہ ۷، جلد ۱۳، جولائی ۱۹۶۵ء، ص ۷، ۸، ۹، ۱۰
- ۵۔ زین سجاد، ’’علامہ اقبال‘‘ (نظم)، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۱۴، اپریل ۱۹۶۶ء، ص ۷
- ۶۔ ابراہیم اقبال، ’’اقبال‘‘، ایضاً، شمارہ ۱۲، جلد ۱۵، دسمبر ۱۹۶۷ء، ص ۲۲
- ۷۔ عابد نظامی، ’’علامہ اقبال سے ایک ملاقات‘‘، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۱۶، اپریل ۱۹۶۸ء، ص ۷ تا ۱۰
- ۸۔ ارشد علی، ’’اقبال اور پاکستان‘‘، ایضاً، شمارہ ۵، جلد ۱۶، مئی ۱۹۶۸ء، ص ۳۰
- ۹۔ فاروق جمال عباسی، ’’علامہ اقبال: عظیم اسلامی شاعر‘‘، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۱۷، اپریل ۱۹۶۹ء، ص ۸۶، ۸۷، ۸۸
- ۱۰۔ سہیل برکاتی، ’’علامہ اقبال‘‘، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۱۸، اپریل ۱۹۷۰ء، ص ۳۳، ۳۴، ۳۵

- ۱۱۔ خدیجہ رؤف، ”علامہ اقبال اور پاکستان“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۱۸، اپریل ۱۹۷۰ء، ص ۹۸، ۹۹
- ۱۲۔ نعیم الرحمن شریفی، ”ڈاکٹر محمد اقبالؒ“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۱۸، اپریل ۱۹۷۰ء، ص ۱۰۰، ۱۰۱
- ۱۳۔ گل محمد کھتری، ”علامہ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۱۹، اپریل ۱۹۷۱ء، ص ۷۰
- ۱۴۔ بہادر رسول بخش کھتری، ”علامہ اقبالؒ“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۰، اپریل ۱۹۷۲ء، ص ۱۰۰
- ۱۵۔ سید انور حسین، ”ڈاکٹر علامہ اقبالؒ“، ایضاً، شمارہ ۱۲، جلد ۲۰، دسمبر ۱۹۷۲ء، ص ۹۷
- ۱۶۔ راشد جمال جمالی، ”علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ“، ایضاً، شمارہ ۱۲۲، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۱، اپریل ۱۹۷۳ء، ص ۹۲، ۹۳
- ۱۷۔ خدیجہ رؤف، ”بچوں کا اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۳، اپریل ۱۹۷۵ء، ص ۱۰۲، ۱۰۳
- ۱۸۔ ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۵، اپریل ۱۹۷۷ء
- ۱۹۔ نسیم احمد نسیم، ”ڈاکٹر شیخ محمد اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۵، اپریل ۱۹۷۷ء، ص ۹۵
- ۲۰۔ خرم ثار احمد خاں، ”شاعر ملی“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۵، اپریل ۱۹۷۷ء، ص ۸۵
- ۲۱۔ رئیس احمد رئیس، ”علامہ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۵، اپریل ۱۹۷۷ء، ص ۸۳
- ۲۲۔ محمد اویس شاداب، ”ڈاکٹر علامہ اقبالؒ“، ایضاً، شمارہ ۶، جلد ۲۵، جون ۱۹۷۷ء، ص ۹۲، ۹۳
- ۲۳۔ شام جہرود، ”مذاکرہ اقبال شناسی بہ تقریب جشن صد سالہ علامہ اقبالؒ“، ایضاً، شمارہ ۷، جلد ۲۵، جولائی ۱۹۷۷ء، ص ۶۵
- ۲۴۔ اقبال نمبر، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۲۵، نومبر ۱۹۷۷ء، صفحات ۱۲۸
- ۲۵۔ عبدالشکور ساجد، ”اقبال سے انٹرویو“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۶، اپریل ۱۹۷۸ء، ص ۸۲، ۸۵
- ۲۶۔ جاوید رحمت، ”قوم کا اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۶، اپریل ۱۹۷۸ء، ص ۸۸
- ۲۷۔ سید مظہر علی، ”اقبال کو خراج عقیدت“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۶، اپریل ۱۹۷۸ء، ص ۸۸
- ۲۸۔ راجا ریاض الرحمان جعفری، ”شہر اقبال“، ایضاً، شمارہ ۹، جلد ۲۶، ستمبر ۱۹۷۸ء، ص ۸۶، ۸۷
- ۲۹۔ محمد ارشد عمر، ”علامہ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۲۶، نومبر ۱۹۷۸ء، ص ۸۵
- ۳۰۔ ترانہ مسعود، ”علامہ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۷، اپریل ۱۹۷۹ء، ص ۸۱
- ۳۱۔ محمد شعیب، ”علامہ اقبالؒ کی گفتگو مزاجی“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۷، اپریل ۱۹۷۹ء، ص ۸۲
- ۳۲۔ طارق منیر خان شاہد اور مختار احمد عامر، ”اقبال نے کہا“، ایضاً، شمارہ ۵، جلد ۲۷، مئی ۱۹۷۹ء، ص ۸۲، ۸۵
- ۳۳۔ ممتاز عقیل الدین احمد، ”اقبال کا فلسفہ خودی“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۲۷، نومبر ۱۹۷۹ء، ص ۹۳
- ۳۴۔ ڈی شہوار نذیر، ”بچوں کا اقبال“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۲۷، نومبر ۱۹۷۹ء، ص ۹۳، ۹۴
- ۳۵۔ جمال ناصر، ”اقبال کا مشن“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۸، اپریل ۱۹۸۰ء، ص ۹۰
- ۳۶۔ علی رضا خان، ”علامہ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۸، اپریل ۱۹۸۰ء، ص ۸۷
- ۳۷۔ محمد غفران قریشی، ”علامہ محمد اقبالؒ“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۹، اپریل ۱۹۸۱ء، ص ۹۱
- ۳۸۔ احمد دین، ”اقبال“ (نظم)، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۲۹، اپریل ۱۹۸۱ء، ص ۸۹
- ۳۹۔ صلاح الدین احمد کامران، ”علامہ اقبال کا تصور انثروپو“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۲۹، نومبر ۱۹۸۱ء، ص ۹۲
- ۴۰۔ مجلس ادارت کے صفحہ پر علامہ اقبال کی تصویر، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۱، اپریل ۱۹۸۳ء، ص ۴
- ۴۱۔ محمد اقبال قمر، ”اقبال کا پیغام“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۱، اپریل ۱۹۸۳ء، ص ۸۶
- ۴۲۔ کامران احمد نعمانی، ”علامہ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۱، اپریل ۱۹۸۳ء، ص ۹
- ۴۳۔ عبدالفرید چندریگر، ”اقبال کا پیغام“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۱، نومبر ۱۹۸۳ء، ص ۹۴، ۹۵

- ۴۴۔ محمد ندیم قریشی، ”علامہ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۱، نومبر ۱۹۸۳ء، ص ۱۰۵
- ۴۵۔ مجلس ادارت کے صفحہ پر علامہ اقبال کی تصویر، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۲، اپریل ۱۹۸۴ء، ص ۴
- ۴۶۔ عابد حسین کاشف، ”اقبال کا پیغام“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۲، اپریل ۱۹۸۴ء، ص ۸۴
- ۴۷۔ محمود ہارون چھوٹانی، ”اقبال“ (نظم)، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۲، اپریل ۱۹۸۴ء، ص ۹۱
- ۴۸۔ سید ابوالحسنات، ”علامہ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۲، اپریل ۱۹۸۴ء، ص ۸۶، ۸۷
- ۴۹۔ محمد فیضان، ”شاعر مشرق“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۲، اپریل ۱۹۸۴ء، ص ۸۴، ۸۵
- ۵۰۔ ذوالفقار علی محمد انور، ”حضرت بلال حبشی اور اقبال“، ایضاً، شمارہ ۶، جلد ۳۲، جون ۱۹۸۴ء، ص ۸۵
- ۵۱۔ بزمِ اقبال، ایضاً، شمارہ ۱، جلد ۳۴، جنوری ۱۹۸۶ء، ص ۵
- ۵۲۔ بہ عنوان اقبال اور پاکستان، ۱۵ ارونہال ادیبوں کی تخلیقات، ایضاً، شمارہ ۵، جلد ۳۴، مئی ۱۹۸۶ء، ص ۹۱ تا ۱۰۲
- ۵۳۔ ریاض عالم، ”اقبال کے لطیفے“، ایضاً، شمارہ ۱۲، جلد ۳۴، دسمبر ۱۹۸۶ء، ص ۵
- ۵۴۔ سعید خالق گڑھی اور اختیار خان، ”علامہ اقبال سے انٹرویو“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۵، اپریل ۱۹۸۷ء، ص ۹۱ تا ۱۰۲
- ۵۵۔ محمد خالد عتیق حسن رحمانی، ”علامہ اقبال“ (نظم)، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۶، اپریل ۱۹۸۸ء، ص ۹۱ تا ۱۰۲
- ۵۶۔ عبدالقدوس، ”علامہ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۳۷، اپریل ۱۹۸۹ء، ص ۸۴، ۸۵
- ۵۷۔ سید طاہرہ، ”علامہ اقبال کی یادیں“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۴۰، نومبر ۱۹۹۲ء، ص ۱۰۰
- ۵۸۔ زاہد حسین، ”پیامِ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۴۱، نومبر ۱۹۹۳ء، ص ۹۰
- ۵۹۔ سیدہ ارم زہرہ، ”اقبال کا شاہین“، ایضاً، شمارہ ۱۲، جلد ۴۱، دسمبر ۱۹۹۳ء، ص ۹۰
- ۶۰۔ ”شاعر مشرق کی پکار“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۴۲، نومبر ۱۹۹۴ء، ص ۱
- ۶۱۔ سلیم فرخ، ”علامہ اقبال کے بزرگ“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۴۵، نومبر ۱۹۹۷ء، ص ۹، ۱۰، ۱۱
- ۶۲۔ سلیم فرخ، ”اقبال کا بچپن“ اور ”اقوالِ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۴۶، نومبر ۱۹۹۸ء، ص ۳۲، ۳۳
- ۶۳۔ محمد عدیل دانش، ”شاعر مشرق“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۴۶، نومبر ۱۹۹۸ء، ص ۹۵، ۹۶
- ۶۴۔ ارشد محمود، ”ایک کٹر اور کبھی کہانی کے روپ میں“ (نظم)، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۴۸، نومبر ۲۰۰۰ء، ص ۳۵
- ۶۵۔ ایم گفام مصطفیٰ، ”علامہ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۴۸، نومبر ۲۰۰۰ء، ص ۸۴، ۸۵
- ۶۶۔ سرفراز خاں نالائی، ”علامہ محمد اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۰، اپریل ۲۰۰۲ء، ص ۵۵، ۵۷
- ۶۷۔ عابد سلطان، ”ہنسنے ہنسانے والے اقبال“، ایضاً، شمارہ ۵، جلد ۵۰، مئی ۲۰۰۲ء، ص ۹۰
- ۶۸۔ سید علی بخاری اور تنویر حسین شاہ، ”مصورِ پاکستان علامہ اقبال سے محبت کریں“، ایضاً، شمارہ ۵، جلد ۵۰، مئی ۲۰۰۲ء، ص ۵۷
- ۶۹۔ صمد گھڑی، ”عکسِ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۵، جلد ۵۰، مئی ۲۰۰۲ء، ص ۹۹
- ۷۰۔ عبد العزم، ”شاعر بے مثال“ (نظم)، ایضاً، شمارہ ۶، جلد ۵۰، جون ۲۰۰۲ء، ص ۷۸
- ۷۱۔ خولہ بنت سلمان، ”اشعارِ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۶، جلد ۵۰، جون ۲۰۰۲ء، ص ۹۵
- ۷۲۔ حافظ محمد انجم اقبال، ”اقبال ہمارا“، ایضاً، شمارہ ۶، جلد ۵۰، جون ۲۰۰۲ء، ص ۷۴
- ۷۳۔ حافظ طلحہ بن غوری، ”علامہ محمد اقبال“، ایضاً، شمارہ ۸، جلد ۵۰، اگست ۲۰۰۲ء، ص ۶۶
- ۷۴۔ ثوبیہ لیاقت، ”بچوں کے اقبال“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۵۰، نومبر ۲۰۰۲ء، ص ۹۰
- ۷۵۔ اقبال پر مستند ادیبوں کی تحاریر، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۵۰، نومبر ۲۰۰۲ء، ص ۸۴، ۸۵
- ۷۶۔ حافظ غلام حسین صدیقی، ”شانِ اقبال“، ایضاً، شمارہ ۱، جلد ۵۱، جنوری ۲۰۰۳ء، ص ۸۷

- ۷۷۔ عقیقہ برکاتی، ”حکمت اقبال کے موتی“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۱، اپریل ۲۰۰۳ء، ص ۳۵
- ۷۸۔ ریاض احمد ٹالانی، ”عکس اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۱، اپریل ۲۰۰۳ء، ص ۷۶
- ۷۹۔ غفران خلیل انصاری، ”حیات اقبال“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۱، اپریل ۲۰۰۳ء، ص ۶۶
- ۸۰۔ مریم انصاری، ”ہومیرا کام غریبوں کی حمایت کرنا“، ایضاً، شمارہ ۱۰، جلد ۵۱، اکتوبر ۲۰۰۳ء، ص ۸۸
- ۸۱۔ فرحین فاطمہ، ”کلام اقبال کی خصوصیات“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۲، اپریل ۲۰۰۴ء، ص ۵۶
- ۸۲۔ قاضی راشد، ”تیرے افکار تائبندہ“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۲، اپریل ۲۰۰۴ء، ص ۴۵
- ۸۳۔ درجان وفا، ”علامہ اقبالؒ سے انٹرویو“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۵۲، نومبر ۲۰۰۴ء، ص ۸۵، ۸۴
- ۸۴۔ میم الف بنگوری، ”شاعر مشرق“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۳، اپریل ۲۰۰۵ء، ص ۵۴
- ۸۵۔ بالاج بلوچ، ”علامہ اقبال کی باتیں“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۳، اپریل ۲۰۰۵ء، ص ۶۵
- ۸۶۔ تنزیلہ رفیق، ”حیات اقبال“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۵۳، نومبر ۲۰۰۵ء، ص ۴۷
- ۸۷۔ سید یونس احمد، ”بہت بڑا شاعر“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۵۳، نومبر ۲۰۰۵ء، ص ۴۵
- ۸۸۔ انعم اسلم، ”علامہ اقبالؒ“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۵۴، نومبر ۲۰۰۶ء، ص ۴۸
- ۸۹۔ شایین فاطمہ لاریب، ”علامہ اقبالؒ کی یادیں“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۵۴، نومبر ۲۰۰۶ء، ص ۶۵
- ۹۰۔ فرحین صابر علی، ”شاعر مشرق علامہ اقبالؒ“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۵، اپریل ۲۰۰۷ء، ص ۸۴، ۸۵
- ۹۱۔ علیہ اعجاز، ”حیات اقبال“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۵۵، نومبر ۲۰۰۷ء، ص ۷۸
- ۹۲۔ حمیرہ اشرف، ”جاوید منزل اقبال میوزیم“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۶، اپریل ۲۰۰۸ء، ص ۵۳، ۵۶
- ۹۳۔ شمیمہ پروین، ”اقبال، سادہ اور عظیم“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۷، اپریل ۲۰۰۹ء، ص ۶۵، ۵۶
- ۹۴۔ سعید عبدالحق بھٹہ، ”معلومات اقبالؒ“، ایضاً، شمارہ ۴، جلد ۵۸، اپریل ۲۰۱۰ء، ص ۵۰، ۵۱
- ۹۵۔ وریشا رفیق، ”شاعر مشرق“، ایضاً، شمارہ ۱۱، جلد ۵۸، نومبر ۲۰۱۰ء، ص ۵۴

ماخذ

- ۱۔ ماہ نامہ ”نونہال“، کراچی، مقام اشاعت ہمدرد منزل، ناظم آباد، کراچی، شمارہ ۴، جلد ۵، اپریل ۱۹۵۷ء
- ۲۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۵، اپریل ۱۹۵۷ء
- ۳۔ _____، اپریل ۱۹۵۸ء، جلد ۵، نمبر ۴
- ۴۔ _____، شمارہ ۷، جلد ۱۳، جولائی ۱۹۶۵ء
- ۵۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۱۴، اپریل ۱۹۶۶ء
- ۶۔ _____، شمارہ ۱۲، جلد ۱۵، دسمبر ۱۹۶۷ء
- ۷۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۱۶، اپریل ۱۹۶۸ء
- ۸۔ _____، شمارہ ۵، جلد ۱۶، مئی ۱۹۶۸ء
- ۹۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۱۷، اپریل ۱۹۶۹ء
- ۱۰۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۱۸، اپریل ۱۹۷۰ء

- ۱۱۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۱۹، اپریل ۱۹۷۱ء
- ۱۲۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۲۰، اپریل ۱۹۷۲ء
- ۱۳۔ _____، شمارہ ۱۲، جلد ۲۰، دسمبر ۱۹۷۲ء
- ۱۴۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۲۱، اپریل ۱۹۷۳ء
- ۱۵۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۲۳، اپریل ۱۹۷۵ء
- ۱۶۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۲۵، اپریل ۱۹۷۷ء
- ۱۷۔ _____، شمارہ ۶، جلد ۲۵، جون ۱۹۷۷ء
- ۱۸۔ _____، شمارہ ۷، جلد ۲۵، جولائی ۱۹۷۷ء
- ۱۹۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۲۵، نومبر ۱۹۷۷ء
- ۲۰۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۲۶، اپریل ۱۹۷۸ء
- ۲۱۔ _____، جلد ۲۶، اپریل ۱۹۷۸ء
- ۲۲۔ _____، شمارہ ۹، جلد ۲۶، ستمبر ۱۹۷۸ء
- ۲۳۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۲۶، نومبر ۱۹۷۸ء
- ۲۴۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۲۷، اپریل ۱۹۷۹ء
- ۲۵۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۲۷، اپریل ۱۹۷۹ء
- ۲۶۔ _____، شمارہ ۵، جلد ۲۷، مئی ۱۹۷۹ء
- ۲۷۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۲۷، نومبر ۱۹۷۹ء
- ۲۸۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۲۸، اپریل ۱۹۸۰ء
- ۲۹۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۲۹، اپریل ۱۹۸۱ء
- ۳۰۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۲۹، نومبر ۱۹۸۱ء
- ۳۱۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۳۱، اپریل ۱۹۸۳ء
- ۳۲۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۳۱، نومبر ۱۹۸۳ء
- ۳۳۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۳۲، اپریل ۱۹۸۴ء
- ۳۴۔ _____، شمارہ ۶، جلد ۳۲، جون ۱۹۸۴ء
- ۳۵۔ _____، شمارہ ۱، جلد ۳۴، جنوری ۱۹۸۶ء
- ۳۶۔ _____، شمارہ ۵، جلد ۳۴، مئی ۱۹۸۶ء
- ۳۷۔ _____، شمارہ ۱۲، جلد ۳۴، دسمبر ۱۹۸۶ء
- ۳۸۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۳۵، اپریل ۱۹۸۷ء
- ۳۹۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۳۶، اپریل ۱۹۸۸ء
- ۴۰۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۳۷، اپریل ۱۹۸۹ء
- ۴۱۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۴۰، نومبر ۱۹۹۲ء

- ۴۲۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۴۱، نومبر ۱۹۹۳ء
- ۴۳۔ _____، شمارہ ۱۲، جلد ۴۱، دسمبر ۱۹۹۳ء
- ۴۴۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۴۲، نومبر ۱۹۹۴ء
- ۴۵۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۴۵، نومبر ۱۹۹۷ء
- ۴۶۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۴۶، نومبر ۱۹۹۸ء
- ۴۷۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۴۸، نومبر ۲۰۰۰ء
- ۴۸۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۵۰، اپریل ۲۰۰۲ء
- ۴۹۔ _____، شمارہ ۵، جلد ۵۰، مئی ۲۰۰۲ء
- ۵۰۔ _____، شمارہ ۶، جلد ۵۰، جون ۲۰۰۲ء
- ۵۱۔ _____، شمارہ ۸، جلد ۵۰، اگست ۲۰۰۲ء
- ۵۲۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۵۰، نومبر ۲۰۰۲ء
- ۵۳۔ _____، شمارہ ۱، جلد ۵۱، جنوری ۲۰۰۳ء
- ۵۴۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۵۱، اپریل ۲۰۰۳ء
- ۵۵۔ _____، شمارہ ۱۰، جلد ۵۱، اکتوبر ۲۰۰۳ء
- ۵۶۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۵۲، اپریل ۲۰۰۴ء
- ۵۷۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۵۲، نومبر ۲۰۰۴ء
- ۵۸۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۵۳، اپریل ۲۰۰۵ء
- ۵۹۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۵۳، نومبر ۲۰۰۵ء
- ۶۰۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۵۴، نومبر ۲۰۰۶ء
- ۶۱۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۵۵، اپریل ۲۰۰۷ء
- ۶۲۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۵۵، نومبر ۲۰۰۷ء
- ۶۳۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۵۶، اپریل ۲۰۰۸ء
- ۶۴۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۵۷، اپریل ۲۰۰۹ء
- ۶۵۔ _____، شمارہ ۴، جلد ۵۸، اپریل ۲۰۱۰ء
- ۶۶۔ _____، شمارہ ۱۱، جلد ۵۸، نومبر ۲۰۱۰ء

